دی مغل لائن لمیٹڈ (حکومت ہند کا تجارتی ادارہ)

حج سنہ ۱۹۷۲ء

بمبئی سے بحری جہازوں کی روانگی: حج ۱۹۷۲ء کے لئے ہمارے جہازوں کی بمبئی سے روانگی اور جدہ سے واپسی کا عارضی پروگرام حسب ذیل ہے۔

بمبئی سے روانگی	جدہ سے روانگی
(قبل رمضان)	
۱۔ ایس ایس "مظفری" تقریباً ۴ اکتوبر ۱۹۷۱ء	ایس ایس "مظفری" تقریباً ۲ فروری ۱۹۷۲ء
(رمضان بعد)	
۱۔ ایس ایس "محمدی" تقریباً ۲۲ نومبر ۱۹۷۱ء	ایس ایس "محمدی" تقریباً ۴ فروری ۱۹۷۲ء
۲۔ ایس ایس "سعودی" // ۲۸ نومبر ۱۹۷۱ء	ایس ایس "سعودی" تقریباً ۷ فروری ۱۹۷۲ء
۳۔ ایس ایس "مظفری" // ۷ دسمبر ۱۹۷۱ء	ایس ایس "مظفری" // ۲۰ فروری ۱۹۷۲ء
۴۔ ایس ایس "محمدی" // ۹ دسمبر ۱۹۷۱ء	ایس ایس "محمدی" // ۲۲ فروری ۱۹۷۲ء
۵۔ ایس ایس "سعودی" // ۱۷ دسمبر ۱۹۷۱ء	ایس ایس "سعودی" // ۲۵ فروری ۱۹۷۲ء
۶۔ ایس ایس "مظفری" // ۲۴ دسمبر ۱۹۷۱ء	ایس ایس "مظفری" // ۹ مارچ ۱۹۷۲ء
۷۔ ایس ایس "محمدی" // ۲۶ دسمبر ۱۹۷۱ء	ایس ایس "محمدی" // ۱۱ مارچ ۱۹۷۲ء
۸۔ ایس ایس "سعودی" // ۷ جنوری ۱۹۷۲ء	ایس ایس "سعودی" // ۱۵ مارچ ۱۹۷۲ء
۹۔ ایس ایس "مظفری" // ۱۰ جنوری ۱۹۷۲ء	ایس ایس "مظفری" // ۲۷ مارچ ۱۹۷۲ء
۱۰۔ ایس ایس "محمدی" // ۱۲ جنوری ۱۹۷۲ء	ایس ایس "محمدی" // ۲۹ مارچ ۱۹۷۲ء

یقینی تاریخوں کا اعلان ہر ایک جہاز کی روانگی سے کم از کم پندرہ روز قبل کیا جائے گا۔

۲۔ پلگرم پاس: ہر عازم حج کے لئے پلگرم پاس (حج پاسپورٹ) حاصل کرنا ضروری ہے۔ یہ پاس بمبئی میں واقع حج کمیٹی کے دفتر سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ عازمین حج کی سہولت کے لئے پلگرم پاس اور دیگر خدمات کی فیس مبلغ چودہ روپے حج کمیٹی کی جانب سے کرایہ جہاز کے ساتھ وصول کی جائے گی۔

بمبئی، جدہ، بمبئی سے سفر کا کرایہ حسب ذیل ہوگا۔ صرف واپسی ٹکٹ ہی دیئے جائیں گے

۳۔ کرایہ جہاز:

فرسٹ کلاس	کرایہ مع خوراکی	محاصل خدمات جدہ و کرایہ موٹر	پلگرم پاس و دیگر خدمات کی فیس	مجموعی رقم فی کس
بالغان	۱۹۴۰ روپے	۱۲۶ روپے	۱۴ روپے	۲۰۸۰ روپے
بچے ۳ تا ۵ سال	۹۷۰ روپے	... .	۱۴ روپے	۹۸۴ روپے
بچے ۱ تا ۳ سال	۸۴۰ روپے	... .	۱۴ روپے	۸۵۴ روپے

ڈیک				
بالغان	۷۰۰ روپے	۱۲۶ روپے	۱۴ روپے	۸۴۰ روپے
بچے ۳ تا ۵ سال	۳۵۰ روپے	... .	۱۴ روپے	۳۶۴ روپے
بچے ۱ تا ۳ سال	۳۱۰ روپے	... .	۱۴ روپے	۳۲۴ روپے

جن حاجیوں کا گذشتہ سال کے کرائے کا پیسہ مغل لائن کے پاس جمع ہے وہ صرف مزید رقم کا ڈرافٹ بھیجیں

۴ - پابندیاں : حاجیوں کے عام مفاد اور بھلائی کے پیش نظر حکومت ہند نے بعض پابندیاں عائد کی ہیں چنانچہ عازمین حج کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ اپنی درخواستیں پیش کرنے سے پہلے ان پابندیوں کو اچھی طرح سمجھ لیں، کیوں کہ مندرجہ ذیل عازمین حج کی درخواستیں قبول نہیں کی جائیں گی۔

(الف) جن بچوں کی عمر پانچ اور چودہ سال کے درمیان ہوگی۔

(ب) رمضان سے قبل جن عازمین حج کے پاس ہندوستانی سکے میں نقدر رقم ۱۵۰۰/- روپوں سے کم ہوگی اور رمضان بعد جانے والے جن عازمین حج کے پاس نقد رقم ۱۲۵۰/- روپوں سے کم ہوگی۔

(ج) جن لوگوں نے گذشتہ پانچ سال کے اندر ۱۹۶۶ء اور ۱۹۷۱ء کے درمیان ہندوستان کے کسی بھی مقام سے فریضۂ حج ادا کیا ہے! ایسے اصحاب کو حج بدل پر بھی جانے کی اجازت نہ ہوگی۔

(د) جن خواتین کو جہاز پر سوار ہونے کے وقت پانچ ماہ یا اس سے زائد کا حمل ہوگا۔

(ہ) جو لوگ مندرجہ ذیل بیماریوں یا معذوریوں میں مبتلا ہوں گے :-

۱- دماغی امراض (۲) تپ دق یا سل (۳) قلبی امراض، (۴) شدید دمہ (۵) متعدی جذام (۶) دیگر شدید چھوت کی بیماری اور جسمانی معذوری۔

اگر کسی شخص کی بیماری کی شدت یا کسی خاتون کے حمل کی مدت کے متعلق کوئی شبہ ہوگا تو ان کا بمبئی میں طبی معائنہ کیا جائے گا۔ اس لئے عازمین حج کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ اپنی درخواستوں میں غلط بیانی سے کام نہ لیں۔

۵ - درخواستیں بھیجنے کا طریقہ : ہر عازم حج کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ جاری شدہ فارم میں ہی درخواست بھیجے جن کی دو کاپیاں ہوں اور جن کی خانہ پری مکمل طور پر کی گئی ہو۔ نامکمل درخواستوں پر غور نہیں کیا جائے گا۔

۶ - طبقات : درخواستوں کا اندراج حسب ذیل طبقوں کے مطابق کیا جائے گا۔

/W/ نشان طبقہ ۱- حج ۱۹۷۱ء کی ویٹنگ لسٹ پر آئی ہوئی درخواستیں

۲- عازمین حج جنھوں نے پہلے کبھی حج نہیں کیا اور جن کی درخواستیں ماضی میں تین بار مسترد ہو چکی ہیں۔ ان میں ایک درخواست حج ۱۹۷۱ء کی ہونی چاہئے ... ... نشان طبقہ /TTR/

۳- عازمین حج جنھوں نے پہلے کبھی حج نہیں کیا اور جن کی درخواستیں ماضی میں دو بار مسترد ہو چکی ہیں اُن میں ایک درخواست ۱۹۷۱ء کی ہونی چاہئے نشان طبقہ /TR/

۴- عازمین حج جنھوں نے پہلے کبھی حج نہیں کیا اور جن کی درخواستیں حج ۱۹۷۱ء کے لئے مسترد ہوئی تھیں۔ نشان طبقہ /R/

۵- جو درخواستیں مذکورہ بالا چار طبقات کے تحت نہیں آتی ہیں (پہلی بار) /F/

عازمین حج کو مندرجہ ذیل اُمور کا خاص خیال رکھنا چاہئے - (۱) ایک لفافے میں مختلف طبقات کی درخواستیں - بالفاظ دیگر ہر طبقہ کی درخواستوں کے لئے علاحدہ لفافہ اور علاحدہ ڈرافٹ ہونا چاہئے - (۲) درخواستیں ... کے طبقہ میں رجسٹر نہیں کیا جائے گا اگر عازمین حج ۱۹۷۲ء کی درخواست کے ساتھ ماضی میں مسترد شدہ درخواستیں منسلک نہیں کریں گے۔ اصل مسترد کردہ درخواستوں کے علاوہ، گذشتہ نامنظور درخواستوں کا صرف نمبر ... یا دیگر کاغذات بھیجنا کافی نہ ہوگا۔ اگر ایسا نہیں کیا گیا تو لفافے میں بھیجی گئی درخواستوں کے ...

درخواستیں وصول ہونے کی آخری تاریخ | سب کی اطلاع کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ کمپنی کے دفتر کے کاؤنٹر پر کوئی درخواست قبول نہیں کی جائے گی تمام درخواستیں اوپر بتلائے گئے طریقے کے مطابق ہر طرح سے مکمل رجسٹرڈ پوسٹ سے بھیجی جائیں جو کمپنی کے رجسٹرڈ دفتر میں ۔ ۱۵ ستمبر ۱۹۶۸ء تک مل جانی چاہئیں آخری تاریخ کے بعد آنے والی درخواستیں قبول نہیں کی جائیں گی اور بھیجنے والے کو واپس کر دی جائیں گی ۔

۸ ۔ قرعہ | (الف) اگر کسی ریاست سے کسی بھی طبقے میں وصول شدہ درخواستیں اس ریاست کے اسی طبقے کے کوٹے سے زائد ہوں تو مطلوبہ تعداد بذریعہ قرعہ لی جائے گی ۔

(ب) درخواستیں وصول ہونے کی آخری تاریخ کے تقریباً ایک ہفتہ بعد قرعہ اندازی ہوگی ۔ قرعہ اندازی کے فوراً بعد نتیجہ کارڈ لفافہ بھیجنے والے شخص کے پتہ پر بھیج دیا جائے گا جو درخواستیں قرعہ اندازی میں کامیاب نہ ہوں گی ۔ انھیں جلد از جلد ڈرافٹ وغیرہ کے ساتھ لفافے بھیجنے والوں کو (یا اُن کے انتقال کی صورت میں نامزد کردہ شخص یا وارث کو) لوٹا دیا جائے گا ۔

۱۲ ۔ آگاہی | حاجیوں کو اپنے مفاد کی خاطر درخواست فارم کی خانہ پُری اعلان ہذا میں بتلائے گئے طریقہ کے عین مطابق کرنی چاہیئے اگر کوئی حقیقت چھپائی گئی یا غلط بیانی سے کام لیا گیا تو درخواست دہندہ نہ صرف سفر حج سے محروم رہے گا بلکہ اس کے کرایہ کی رقم ضبط کر لی جائے گی اور اس کے علاوہ اس کے خلاف قانونی کارروائی بھی کی جائے گی اسی طرح جو درخواستیں نامکمل ہوں گی وہ بھیجنے والے شخص کو واپس کر دی جائیں گی یا کمپنی جس طرح مناسب سمجھے گی کارروائی کرے گی ۔

۱۳ ۔ واپسی سفر | (الف) جدہ سے بمبئی واپسی سفر کا انتظام سختی کے ساتھ ترتیب وار ہوتا ہے ۔ جو حاجی پہلے جہاز سے جاتے ہیں انھیں پہلے جہاز سے واپس لایا جاتا ہے ۔ عازمین حج کو یہ بات یاد رکھنی چاہیئے کہ کسی حاجی نے واپسی سفر کے لئے اپنی باری آنے پر جدہ میں رپورٹ نہ کی تو کس ۲۰ سعودی ریال جرمانہ کیا جائے گا اس شرط سے اُن حاجیوں کو مستثنیٰ کیا جا سکتا ہے جن کے بارے میں جدہ کے ہندوستانی سفارت خانہ کو یہ اطمینان دلایا جائے کہ ناگزیر حالات کی بنا پر جہاز کی تبدیلی ضروری تھی

(ب) عازمین حج کو یہ بات خاص طور پر یاد رکھنی چاہیئے حکومت سعودی عرب کی عاید کردہ نئی پابندیوں کے تحت کسی بھی حاجی کو سعودی عرب سے کسی دوسرے ملک کو جانے کی یا اپنے واپسی سفر کا راستہ تبدیل کرنے کی اجازت نہ ہوگی یعنی جو حاجی سمندری سفر سے سعودی عرب جائیں گے انھیں وہیں سے سمندری راستے سے ہی لوٹنا ہوگا ۔

حج درخواست فارم | حج ۱۹۶۸ء کے لئے جاری کئے گئے درخواست فارم اور تفصیلی پرچے صرف عازمین حج کو اُن کی گذارش پر بلا قیمت "مغل لائن" مہیا کرتی ہے اس لئے عازمین حج کو چاہیئے کہ حج ۱۹۶۸ء کے لئے چھپے ہوئے نئے فارموں کا استعمال کریں یہ بات خاص طور سے یاد رکھنا چاہیئے کہ فارم مہیا کرنے ۔ درخواستیں اور کرایہ کی رقم قبول کرنے یا اسی طرح کا کوئی کام انجام دینے کے لئے مغل لائن نے اپنی کوئی شاخ نمائندہ یا ایجنٹ مقرر نہیں کیا ہے ۔

عدالتی کارروائی کا اختیار | حج کے مندرجہ بالا طریقہ کے سلسلے میں کوئی تنازعہ پیدا ہونے کی صورت میں عدالتی کارروائی کا اختیار صرف شہر بمبئی ہی کی عدالتوں کو ہوگا ۔

تار کا پتہ "مغل" ، ٹیلیفون نمبر ۲۶۱۰۲۱ ، "مغل لائن لمیٹڈ"

[redacted]